Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time.

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Date: __/__/20 Day: ______

Name : Farah Noor

Batch # : ISB 08 83

Mock Exams

Islamiyat

Part-II

13

~ (سوال نمبر 2) ~

2. اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے

* **اسلام میں توحید کا تصور:**

سب سے بڑا اور پہلا اصول عقیدہ توحید ہے جس طرح اسلام کی جان اس کے عقائد ہیں، اسی طرح ان عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ تمام عقائد کا نقطۂ کمال ہے جس کے مطابق "اللہ ایک ہے"۔ وہی ساری کائنات کا خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے، ازلی ہے، ابدی ہے اور بے نیاز ہے۔ ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے، اس کے

Scanned with CamScanner

Date: __/__/20__ Day: ______

سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمٰن اور رحیم ہے:
(سورۃ الانبیاء : 22)

• توحید کلمہ کا پہلا اہم جزو ہے:

توحید کلمہ کا پہلا
اہم جزو ہے

﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

توحید ہی اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے
حدیث نبوی ہے

﴿ توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے ﴾

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور اعمال میں یکتا ہے اسی بنا پر اسلام میں عقیدۂ توحید کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) توحید فی الذات:-

اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی شریک نہیں ہے وہ یکتا ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ واحد ہی اس کائنات کا نظام

Scanned with CamScanner

Date: __/__/20 Day: ______

چلا رہا ہے۔

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

ترجمہ: کہو وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے

﴿سورۃ الاخلاص : 1-4﴾

(ii) توحید فی الصفات:-

جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی صفات میں بھی یکتا ہے۔ اللہ کی صفات جیسی صفات کسی اور میں نہیں ہے۔ نہ اُسے نیند آتی ہے اور نہ ہی اُسے اونگھ آتی ہے۔ وہ زبردست رحمٰن، مہربان اور غالب ہے۔ وہ اعلیٰ صفات کا مالک ہے جو لامحدود ہیں اور ان صفات میں اُس کا کوئی شریک نہیں وہ تمام کائنات کا خالق ہے۔ اس کی تخلیق کا سب سے بڑا شاہکار انسان ہے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝

بے شک ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

(95:4)

Date: __/__/20__ Day: ____

(iii) توحید فی الاعمال:-

جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اسی طرح وہ اپنے اعمال میں بھی لاشریک ہے یعنی اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ جو کام اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے، وہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ "کن فیکون" فرماتا ہے جس کا ترجمہ "ہو جا" ہے، تو وہ چیز ہو جاتی ہے۔ زندگی اور موت کا اختیار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہی اکیلا ہی اس ساری کائنات کا نظام چلا رہا ہے اور اپنی ساری مخلوقات کا رازق ہے۔ کوئی بھی اس کے اعمال میں شریک نہیں ہے۔

توحید کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات

۱۔ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:-

عقیدہ توحید کئی لحاظ سے انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ذیل میں انسان کی انفرادی زندگی پر عقیدہ توحید کے چند پہلوؤں کا ذکر ہے:

Date: __/__/20 Day: ______

(ز) شرفِ انسانیت اور احساسِ خودداری و عزتِ نفس:

عقیدہ توحید کے مطابق جبینِ نیاز جھکانے کے لیے صرف ایک ہی اعلیٰ در ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا در ہے۔ چنانچہ اس عقیدہ کے اقرار سے انسان در در کی ٹھوکریں کھانے اور جگہ جگہ پر دستِ سوال دراز کرکے ذلیل ہونے سے بچ جاتا ہے اور صرف اسی وحدہٗ لاشریک ہستی کے سامنے دامن پھیلاتا ہے کہ جس کے سامنے عاجزی کرنے سے تذلیل اور رسوائی نہیں ہوتی بلکہ مقام بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ربِ ذوالجلال کی ہستی وہ واحد ہستی ہے کہ جس کے سامنے جو جتنی عاجزی کرے گا اس کا مقام اتنا ہی بلند ہوگا۔ اس کی واضح مثال یہ ہے کہ حضور اکرمؐ سے بڑھ کر اللہ رب العزت کے سامنے عاجزی کرنے والا اور گڑگڑانے والا اور کوئی نہیں ہو سکتا اور یہ یہ کہ خالق کائنات کے بعد آپؐ سے بڑھ کر مقام و مرتبہ والا بھی کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

> وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
> ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات
> (علامہ اقبال)

اللہ بلند و برتر ہے اور اس کے سامنے جھکنے اور عاجزی اختیار کرنے سے انسان کو خودداری اور عزتِ نفس کا احساس ہوتا ہے جو صرف اس کے در پر جھکنے سے مجروح نہیں ہوتی۔

Date: __/__/20 Day: ______

(ii) بہادری اور بے خوفی:-

عقیدہ توحید کے ماننے والے کے دل میں صرف اور صرف ذات ربانی کا ڈر رہتا ہے اور وہ مخلوقات میں سے کسی سے خوف نہیں کھاتا۔ اس طرح نڈر اور بے خوف ہو جاتا ہے۔

(iii) محاسبہ کا احساس:-

توحید کا پیروکار یہ بھی سمجھتا ہے کہ جس مالک نے مجھے پیدا کیا ہے، جو میری پرورش کر رہا ہے اور جو مجھے نعمتیں عطا کر رہا ہے، مجھے اس کے دربار میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔ سب سے بڑی چیز جو انسان کو گناہ سے روک سکتی ہے وہ خوفِ خدا ہے چنانچہ وہ اپنے رب کی رضا کے حصول کے لیے گناہوں سے بچتا ہے اور اپنے اندر تقویٰ کی صفات پیدا کرتا ہے۔

(iv) وسعت نظری:-

توحید کا اقرار ایک ایسے رب کی وحدانیت کا اقرار ہے کہ جس کی بادشاہت میں ساری کائنات ہے۔ اس لیے توحید کا پیروکار تنگ نظری کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہیں کہہ سکتا کہ صرف میرا قبیلہ ہی آفرت

Date: __/__/20 Day: ______

میں کامیاب ہوگا یا صرف میری برادری کو ہی نجات ملے گی بلکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اس کے لیے اور اس کے قبیلے اور برادری کے لیے رحیم و کریم ہے اس طرح ساری کائنات کے لیے رحیم و کریم ہے۔ اس طرح سے توحید کے پیروکار میں وسعت نظری پیدا ہوتی ہے۔

(۷) توکل علی اللہ:۔

ایک اللہ کو ماننے والا یہ یقین رکھتا ہے کہ میری کسی بھی مصیبت میں میرا حاجت روا اور مشکل کشا صرف اور صرف اللہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور طاقت مجھے مصیبت اور مشکل کشا سے نہیں نکال سکتی اور نہ ہی میں اپنی طاقت اور کوشش سے اللہ کی مدد اور نصرت کے بغیر مصیبت سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہوں چنانچہ وہ صرف اور صرف اللہ ہی پر توکل رکھتا ہے۔

اجتماعی زندگی پر توحید کے اثرات

انفرادی زندگی کی طرح اجتماعی زندگی بھی توحید سے متاثر ہوتی ہے کیونکہ اگر ایک معاشرہ میں تمام افراد کی انفرادی زندگی توحید سے متاثر ہوگی تو اجتماعی زندگی پر خود بخود اثر ہوگا۔

Scanned with CamScanner

ذیل میں اجتماعی زندگی پر توحید کے چند اثرات کا ذکر ہے:

(i)۔ عدل و مساوات کا درس:۔

عقیدہ توحید کی وجہ سے معاشرے میں عدل و انصاف کو فروغ ملتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بری بات اور ظلم سے منع کرتا ہے، تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو"

(سورۃ النحل آیت نمبر ۹۰)

اس آیت میں صرف مسلمانوں کو نہیں بلکہ دنیا کے ہر انسان کو عدل و انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔ توحید کا پیروکار یہ سمجھتا ہے کہ اللہ کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔ فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔ توحید کے اس درس سے معاشرہ میں مساوات پیدا ہوتی ہے۔

(ii) معاشرتی امن:۔

توحید کا پیروکار اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کے ہاں جوابدہی کا تصور رکھتا ہے۔ چنانچہ وہ گناہوں سے بچنے اور اعمال و اخلاقِ حسنہ کو اپنانے کی کوشش میں مصروف رہتا ہے۔

چنانچہ جس معاشرے میں توحید کے پیروکار ہوں گے
اس معاشرے میں محاسن پیدا ہوں گے اور
معاشرے کی امن و سکون قائم ہوگا۔

(iii) اخلاقی اقدار کا فروغ:-

عقیدہ توحید کی وجہ سے
معاشرے میں اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا ہے۔ قرآن
پاک میں سچائی، دیانتداری، ایفائے عہد، مساوات،
اخوت و درگزر اور ایثار و قربانی کا سبق دیا گیا
ہے۔ اگر معاشرے کے افراد ان محاسن کو اپنائیں گے
تو یقیناً معاشرے میں اعلیٰ روایات تشکیل بھی
پائیں گی اور ان کی ترویج بھی ہوگی۔

(iv) امت مسلمہ کا تصور اور اتحاد:-

توحید ہی وہ
واحد نظریہ ہے جو اتحاد کا درس دیتا ہے۔ عقیدہ
توحید کی وجہ سے ایک امت واحدہ کا تصور بھی
ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

"بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ سو
اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرو تاکہ
تم پر رحم کیا جائے۔"

(سورۃ الحجرات، آیت: 10)

Scanned with CamScanner

(۷) انسانی حقوق کی پاسداری:-

عقیدہ توحید دنیا میں انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرتا۔ اسلام حقوق العباد کو خاص اہمیت دیتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"جس نے کسی ایک انسان کو خون کے بدلے کے بغیر یا زمین میں فساد (روکنے) کے علاوہ قتل کیا گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے کسی کی جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانیت کی جان بچائی۔

(سورۃ المائدہ آیت نمبر 32)

چنانچہ عقیدہ توحید کے پیروکار حقوق العباد کا خاص خیال رکھتے ہیں جس سے معاشرے میں انسانی حقوق کی پاسداری ہوتی ہے۔

خلاصہ بحث

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات اور اعمال میں وحدہ لاشریک ہے۔ توحید کے پیروکاروں کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر توحید کے بے پناہ اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے وہ اپنی انفرادی زندگی میں صرف اور صرف اللہ پر توکل کرتے ہیں، ان میں احساسِ خودداری

اور عزت نفس کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ صرف اور صرف اللہ سے ڈرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ نہ صرف بہادر ہوتے ہیں بلکہ ان میں محاسبہ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ توحید کے پیروکاروں کی اجتماعی زندگی میں عدل و مساوات، معاشرتی امن، اخلاقی اقدار، امتِ واحدہ، اتحاد، انسانی حقوق کی پاسداری جیسی اعلیٰ اقدار کو فروغ ملتا ہے۔ اسی لیے عقیدہ توحید کو اسلام میں مرکزی حیثیت حاصل ہے اگر یہ عقیدہ خراب ہو جائے تو سارے کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

بقول علامہ اقبال:

؎ شب گریزاں ہو گی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہو گا نغمہ توحید سے

Date: __/__/20__ Day: ______

Scanned with CamScanner